3/4

صفحہ 376 سے 681

جملہ حقوق دائمی بحق ناشر محفوظ ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى

اصطفی

ترجمہ اردو

حیات القلوب جلد اوّل

مؤلفہ :- علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ :- مولوی سیّد بشارت حسین صاحب کامل مرزاپوری
کربلائی مشہدی

جس میں

حضرت آدم علیہ السّلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام تک تمام انبیاء و مرسلین
کے مکمّل و مفصّل حالات درج ہیں

ناشران

[illegible]

ہو جاتا تھا۔ اُس کے لباس پر لکھا ہُوا تھا کہ میں شعیبؑ بن صالحؑ پیغمبر ہوں کہ خدا نے مجھ کو ایک قوم کی جانب رسول بنا کر بھیجا تھا اُس قوم نے ایک ضربت لگائی اور مجھ کو اس کنویں میں ڈال دیا اور اس کو مٹی سے پاٹ دیا۔ میں نے یہ قصہ ہشام کو لکھا اُس نے جواب میں لکھا کہ اُس کنویں کو جس طرح پہلے تھا بند کر دو اور دُوسری جگہ کنواں کھود دو۔

باب تیرھواں حضرت موسیٰؑ و ہارونؑ کے حالات

اس میں چند فصلیں ہیں

فصل اوّل اُن کے نسب اور فضائل اور بعض حالات کے بیان میں :-

مفسّروں اور مورخوں کی ایک جماعت نے ذکر کیا ہے کہ موسیٰؑ عمران کے فرزند وہ یصہر کے بیٹے وہ قاہت کے وہ لاوی بن یعقوبؑ کے بیٹے تھے۔ ہارون اُن کے بھائی تھے اور اُن کے ماں اور باپ ایک تھے۔ اُن کی ماں کے نام میں اختلاف ہے بعض نے بخیب اور بعض نے فاحیہ اور بعض نے یوحائید بیان کیا ہے۔ مشہور آخری قول ہے۔ باب اوّل میں بیان ہُوا ہے کہ موسیٰؑ کی انگوٹھی پر دو کلمے نقش تھا جسے توریت سے اشتقاق کیا تھا۔ اِصْبِرْ تُؤْجَرْ اُصْدُقْ تَنْجُ یعنی صبر کرو تاکہ اجر ملے اور سچ بولو تاکہ نجات پاؤ۔

بسند معتبر حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے چار پیغمبر کو شمشیر اور جہاد کے لئے اختیار کیا۔ ابراہیمؑ و داؤدؑ و موسیٰؑ و محمدؐ اور خاندانوں میں سے چار خاندانوں کو اختیار کیا جیسا کہ قرآن میں فرمایا ہے کہ خدا نے آدمؑ و نوحؑ اور آلِ ابراہیمؑ اور آلِ عمران کو تمام عالم پر برگزیدہ کیا۔

بسند حسن حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ جب شب معراج مجھ کو آسمان پنجم پر لے گئے میں نے ایک مرد کو سن کہولت میں نہایت عظمت کی حالت میں دیکھا جو نہ جوان تھا نہ بالکل بڈھا۔ اُس کی آنکھیں بڑی تھیں اور اس کے گرد اُس کی اُمت کے بہت سے گروہ جمع تھے۔ میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ یہ کون ہے کہا وُہ ہیں جو اپنی قوم میں محبوب تھے یعنی ہارونؑ پسر عمران۔ یہ

سُن کر میں نے اُن پر سلام کیا اُنہوں نے بھی مجھ پر سلام کیا۔ میں نے اُن کے لئے استغفار کیا اُنہوں نے میرے لئے بھی استغفار کیا۔ پھر میں اوپر آسمان ششم پر گیا۔ اُس جگہ ایک بلند قامت گندمی رنگ انسان کو دیکھا کہ اگر وہ دو پیراہن پہنتا تو دونوں سے اُس کے جسم کے بال باہر آجاتے وُہ کہہ رہا تھا کہ بنی اسرائیل گمان کرتے ہیں کہ میں خدا کے نزدیک گرامی ترین فرزند آدمؑ ہوں حالانکہ گرامی تر خدا کے نزدیک یہ مرد (محمدؐ) ہے میں نے جبرئیلؑ سے دریافت کیا کہ یہ کون شخص ہے کہا تمہارے بھائی موسیٰؑ بن عمران ہیں میں نے اُن پر سلام کیا۔ اُنہوں نے مجھ پر۔ میں نے اُن کے لئے استغفار کی اُنہوں نے میرے لئے۔

ایک روایت میں حضرت امام حسن علیہ السّلام سے منقول ہے کہ موسیٰؑ کی عمر دو سو چالیسؔ سال تھی اور اُن کے اور ابراہیمؑ کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ گذرا۔

معتبر حدیث میں حضرت امیرؑ سے قول حق تعالیٰ (یعنی جس روز کہ مرد اپنے بھائی ماں، باپ اور زن و فرزند سے گریز کریگا) کی تفسیر میں منقول ہے کہ جو شخص اپنی ماں سے گریز کرے گا وہ موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ ابن بابویہ نے کہا ہے کہ وہ اپنی ماں سے اس خوف سے گریز کریں گے کہ ایسا نہ ہو کہ اُن کی کوئی خطا کی ہو۔ ممکن ہے کہ مجازی ماں مراد ہوں یعنی اُن عورتوں میں سے کوئی عورت جس نے خانۂ فرعون میں اُن کی تربیت کی تھی۔

ابن بابویہ نے مقاتل سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ نے اُن پر شکم مادر میں تین سو ساٹھ برکتیں نازل کیں۔ اور فرعون نے اُس صندوق کو جس میں موسیٰؑ تھے پانی اور درخت کے درمیان پایا تھا۔ اسی سبب سے اُن کا نام موسیٰؑ رکھا اس لئے کہ قبطی زبان میں پانی کو مو اور شجر کو سیٰ کہتے ہیں۔

بہت سی معتبر سندوں کے ساتھ حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے موسیٰؑ کو وحی کی کہ آیا اے موسیٰؑ تم جانتے ہو کہ میں نے تم کو اپنی مخلوق میں سے کیوں اختیار کیا اور اپنے کلام کے لئے برگزیدہ کیا۔ کہا پالنے والے میں نہیں جانتا۔ خدا نے اُن کو وحی کی کہ میں اہل زمین پر اُن کے ظاہر و باطن سے مطلع ہُوا اور اُن میں کسی کو ایسا نہ پایا جس کا نفس میرے لئے ذلیل اور اُس کی تواضع میرے لئے تم سے زیادہ ہو۔ اے موسیٰؑ میرے لئے جب نماز پڑھو اپنے دونوں رخساروں کو خاک پر رکھو۔ اور دُوسری روایت میں ہے کہ جب یہ وحی موسیٰؑ کو پہنچی سجدہ میں گر پڑے اور اپنے چہرے کے دونوں پہلوؤں